

البِّرَاءَةُ

وَقُضَى جَنَاحِيْلِ عَلَيْهِ اَسْلَام

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُعْقِلُوا مِمَّا تُحْيِونَ هُوَ مَا تُنْفِقُوا
 مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۖ كُلُّ الْطَّعَامِ كَانَ حَلَّا
 لِبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ رَسُولُكُمْ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ
 أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرِيهُ ۖ قُلْ فَاتُوا بِالْتَّوْرِيهِ فَاتَّلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ
 صَدِيقِينَ ۖ فَمَنْ أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ
 فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۖ قُلْ صَدَقَ اللَّهُ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ
 إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۖ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ
 وُضِعَ لِلنَّاسِ لَكَذِيبَةٍ مُبَرَّكَةٍ وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ ۖ فِيهِ
 أَيْتَ بَيْتٍ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ أَمِنًا وَلِلَّهِ عَلَى
 النَّاسِ حِجْجُ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ
 اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۖ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَبِ لِمَ تَكْفُرُونَ يَا يَتَّ
 اللَّهِ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُونَ ۖ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَبِ لِمَ
 تَصْلُوْنَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ أَمَنَ تَبْغُونَهَا عَوْجًا وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ
 وَمَا اللَّهُ بِغَايِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۖ يَا أَيُّهُمَا الَّذِينَ أَمْنُوا إِنْ تُطِيعُوا
 فَرِيقًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ يَرْدُدُوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كُفَّارِيْنَ

چو تھا پارہ۔ لَنْ تَنَالُوا (تم نہیں پہنچ سکو گے)

رکوع (۱۰) مسلمانوں کو بھٹکانے کی چالیں

(۹۲) تم نیکی کو نہیں پہنچ سکو گے جب تک اس چیز کو خرچ نہ کرو گے جسے تم عزیز رکھتے ہو۔ تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے، اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہو گا۔

(۹۳) کھانے کی تمام چیزیں بنی اسرائیل کے لیے حلال تھیں، سو اے اُن چیزوں کے جنہیں تورات کے نازل کیے جانے سے پہلے اسرائیل نے خود اپنے اور پر حرام کر لیا تھا۔ (ان سے) کہو: ”اگر تم سچے ہو تو پھر لا ڈ تورات اور پڑھوا سے!“ (۹۳) اس کے بعد بھی جو شخص اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرے تو ایسے لوگ ہی غلط کار ہیں۔

(۹۵) کہو: ”اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا ہے۔ سوتم یکسor ہنے والے ابراہیم (علیہ السلام) کے طریقہ کی پیروی کرو، اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔“

(۹۶) بے شک سب سے پہلا گھر جو لوگوں کے واسطے بنایا گیا وہی ہے جو کہ میں ہے۔ جو دنیا بھر کے لیے برکت وہدایت کا باعث ہے۔ (۹۷) اس میں کھلی نشانیاں ہیں۔ (ان میں سے ایک حضرت) ابراہیم (کی عبادت) کا مقام ہے۔ جو کوئی اس میں داخل ہوا امن پا گیا۔ لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا یقین ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو، وہ اس کا حج کرے۔ اور جو کوئی انکار کرے تو اللہ تعالیٰ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔

(۹۸) کہہ دو کہ ”اے کتاب والو! تم اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کیوں کرتے ہو؟ حالانکہ جو کچھ بھی تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ اُسے دیکھ رہا ہے۔“

(۹۹) کہو، ”اے کتاب والو! تم ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے کیوں روکتے ہو؟ اور اس میں کیوں ٹیڑھا پن چاہتے ہو؟ حالانکہ تم خود (بھی اس پر) گواہ ہو؟ اللہ تعالیٰ تمہاری حرکتوں سے غافل نہیں ہے۔“ (۱۰۰) اے ایمان والو! اگر تم نے کتاب والوں کے کسی فرقہ کی بات مانی تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد پھر کافر بناؤ الیں گے۔

وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَى عَلَيْكُمْ أَيْتُ اللَّهُ وَفِيمْكُمْ رَسُولُهُ^٣
 وَمَنْ يَعْتَصِمُ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ^٤ نَاهِيَهَا
 الَّذِينَ امْتَوْا اتَّقُوا اللَّهَ حَقًّا تُقْتَلُهُ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ
 مُسْلِمُونَ^٥ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَادْكُرُوا
 نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءَ فَالَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاصْبِرُوهُمْ
 بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَاعَ حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَانْقَذَكُمْ
 مِنْهَا طَكْنَلَكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَيْتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ^٦
 وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
 وَيَنْهَا عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ^٧ وَلَا تَكُونُوا
 كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاتَّخَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنُونَ
 وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ^٨ لِيَوْمٍ تَبَيَّضُ وُجُوهُهُمْ وَسُودَ^٩
 وُجُوهٌ فَآمَّا الَّذِينَ اسْوَدَتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرُهُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ
 فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ^{١٠} وَآمَّا الَّذِينَ ابْيَضُوا
 وُجُوهُهُمْ فَقِيَ رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ^{١١} تِلْكَ أَيْتُ
 اللَّهُ نَتَلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَلَمِينَ^{١٢}

(۱۰۱) اور تم کفر کیسے کر سکتے ہو جب کہ تمہیں اللہ تعالیٰ کی آیتیں سنائی جا رہی ہیں۔ اور تمہارے درمیان اُس کا رسول ﷺ (موجود) ہے۔ جو اللہ تعالیٰ (کے دامن) کو مضبوطی سے تھامے، اُسے ضرور سیدھے راستہ کی ہدایت کی جاتی ہے۔

رکوع (۱۱) سیاہ چہرے اور سفید چہرے

(۱۰۲) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرا کرو جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے۔ اور جب تم مرو تو مسلمان ہی مرتنا۔ (۱۰۳) سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رہو اور آپس میں نااتفاقی مت کرنا۔ اپنے آپ پر اللہ تعالیٰ کے اُس احسان کو یاد رکھو کہ تم آپس میں ڈھمن تھے اور اُس نے تمہارے دلوں میں الْفَتْ ڈال دی۔ تو تم اُس کے فضل و کرم سے بھائی بھائی بن گئے۔ تم آگ کے ایک گڑھے کے کنارے پر تھے تو اُس نے تمہیں اُس سے بچالیا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں تمہارے سامنے واضح طور پر بیان کرتا ہے تاکہ تمہیں ہدایت ہو۔

(۱۰۴) تم میں ایک ایسی جماعت ہونا ضروری ہے جو نیکی کی طرف بلائے، بھلانی کرنے کو کہا کرے اور برا نیکوں سے روکا کرے۔ ایسے ہی لوگ فلاح پائیں گے۔ (۱۰۵) کہیں تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور واضح ہدایتیں پانے کے بعد پھر اختلافات میں پڑ گئے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے بہت بڑی سزا ہوگی۔ (۱۰۶) اُس دن جب (کچھ) چہرے سفید (روشن) ہوں گے اور (کچھ) چہرے سیاہ ہوں گے، جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے (ان سے کہا جائے گا کہ) ”کیا تم نے ایمان لانے کے بعد بھی کفر اختیار کیا تھا؟ سواب اپنے کفر کے صدر میں سزا چکھوا!“

(۱۰۷) رہے وہ لوگ جن کے چہرے سفید روشن ہوں گے تو (وہ) اللہ تعالیٰ کی رحمت میں (ہوں گے)۔ وہ ہمیشہ اسی حالت میں رہیں گے۔

(۱۰۸) یہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات ہیں جو ہم تمہیں ٹھیک ٹھیک سنارہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ دنیا والوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

بِعَد

بَعْد

وَإِلَهٌ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ طَوَّا إِلَيْهِ تُرْجَعُ
 الْأُمُورُ ۝ كُنْتُمْ خَيْرًا أَمْ لَأَخْرِجَتُ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ
 بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَلَوْ
 أَمَنَ أَهْلُ الْكِتَبِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ
 وَأَكْثَرُهُمُ الْفَسِيقُونَ ۝ لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا آذَى طَوَّا
 يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ قَنْ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ۝ ضُرِبَتْ
 عَلَيْهِمُ الدِّلَلُ أَيْنَ مَا تَقْفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللهِ وَحْبَلٍ
 مِّنَ النَّاسِ وَبَاءُو بِغَضَبٍ مِّنَ اللهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ
 الْمَسْكَنَةُ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللهِ وَيَقْتُلُونَ
 الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَ كَانُوا يَعْتَدُونَ ۝
 لَيُسُوا سَوَاءً طَمِنْ أَهْلُ الْكِتَبِ أَمَّهُ قَائِمَهُ يَتَلُّونَ
 آيَاتِ اللهِ أَنَاءَ الَّيلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ۝ يُؤْمِنُونَ بِاللهِ
 وَالْيَوْمِ الْآخِرَ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
 وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ طَوَّا وَلَيْلَكَ مِنَ الصَّلِحَيْنَ ۝ وَمَا
 يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ طَوَّا اللَّهُ عَلَيْهِمْ بِالْمُتَّقِينَ ۝

(۱۰۹) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ (سارے) معاملے اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

رکوع (۱۲) مسلمان ایک بہترین امت

(۱۱۰) تم وہ بہترین گروہ ہو جسے لوگوں کے سامنے لا یا گیا ہے۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو، بدی سے روکتے ہو اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو۔ اگر کتاب والے (بھی) ایمان لے آتے تو ان کے لیے بہتر ہوتا۔ ان میں بھی کچھ ایمان والے ہیں مگر ان میں زیادہ تر نافرمان ہیں۔

(۱۱۱) وہ ہلکی اذیت کے سوا تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اگر وہ تم سے لڑیں تو تم سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر انہیں کوئی مدد نہ ملے گی۔

(۱۱۲) یہ جہاں کہیں بھی پائے گئے، ان پر ذلت کی مار پڑی۔ سوائے اس کے کہیں اللہ تعالیٰ کی پناہ یا انسانوں کی پناہ مل گئی ہو۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے غضب میں گرفتار ہیں اور محتاجی اُن پر مسلط کر دی گئی۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے کفر کرتے رہے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے رہے۔ یہ ان کی نافرمانیوں اور زیادتیوں کا انجام ہے۔

(۱۱۳) یہ سب ایک جیسے نہیں۔ اہل کتاب میں ایک سید ہے راستے والی جماعت ہے۔ وہ راتوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھتے رہتے ہیں۔ اور سجدہ ریز ہوتے ہیں۔

(۱۱۴) وہ اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں، برائی سے منع کرتے ہیں۔ وہ بھلائی کے کاموں میں سرگرم رہتے ہیں۔ یہی لوگ نیکوکاروں میں سے ہیں۔

(۱۱۵) جو نیکی یہ کریں گے، اس کی ناقدری کر کے ان کی ناشکری نہ کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ پر ہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أُولَادُهُمْ
 مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ⑩
 مَثْلُ مَا يُنِيقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الْلُّنْيَا كَمَثْلِ رِيحٍ جَفِيَّهَا
 صِرَّاً أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَآهَلَكَتْهُ طَوْمًا
 ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلِكُنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ⑪ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 لَا تَتَّخِذُو وَالْبَطَانَةَ مِنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا طَوْدًا مَا
 عَنِتُّمْ قَدْ بَدَأْتِ الْبَغْضَاءَ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ
 أَكْبَرُ طَقَدْ بَيَّنَا لَكُمُ الْأَيْتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ⑫ هَانُتُمْ أُولَئِكَ
 تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَبِ كُلِّهِ وَإِذَا
 لَقُوكُمْ قَاتُلُوا أَمَنَّا هُنَّا وَإِذَا أَخْلَوُا عَصُوا عَلَيْكُمُ الْأَذَانَ مِلَّ
 مِنَ الْغَيْظِ قُلْ مُؤْمِنُوا بِغَيْرِ ظِكْرِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ
 الصُّدُورِ ⑬ إِنْ تَهْسِسُكُمْ حَسَنَةٌ تَسْوُهُمْ وَإِنْ تُصِيبُكُمْ سَيِّئَةٌ
 يَفْرَحُوا بِهَا طَوْدًا وَإِنْ تَصِيرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا
 إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ⑭ وَإِذْ عَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ
 تَبَوَّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ طَوْمًا سَمِيعٌ عَلِيمٌ ⑮

(۱۱۶) بیشک وہ لوگ جو کافر ہے، اللہ تعالیٰ کے یہاں نہ اُن کا مال ان کے کچھ کام آئے گا اور نہ ہی اُن کی اولاد۔ وہ تو آگ والے لوگ ہیں۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

(۱۱۷) وہ جو کچھ دنیا کی اس زندگی میں خرچ کر رہے ہیں، اُس کی مثال ایسی ہے جیسے آندھی ہو جس میں سخت سردی ہو، وہ اُن لوگوں کی کھیتی کو لگ جائے، جنہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہو، اور اسے بر باد کر ڈالے۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ تو خود اپنے آپ پر ظلم کر رہے ہیں۔

(۱۱۸) اے مسلمانو! اپنوں کے علاوہ کسی کو رازدار نہ بناؤ۔ وہ تمہاری خرابی کے کسی موقع کو گناہ نہیں۔ تمہیں جو چیز نقصان پہنچائے وہی انہیں پسند ہے۔ اُن کا بعض اُن کے منہ سے نکلا پڑتا ہے۔ جو کچھ اُن کے سینوں میں چھپا ہوا ہے، اس سے بھی زیادہ ہے۔ اگر تم عقل رکھتے تو ہم نے تمہیں آئیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

(۱۱۹) ہاں تم تو ایسے ہو کہ تمہیں تو اُن سے محبت ہے، مگر انہیں تم سے محبت نہیں۔ حالانکہ تم تمام (آسمانی) کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔ جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں کہ ”ہم ایمان لے آئے۔“ مگر جب

(تم سے) جدا ہوتے ہیں تو تمہارے خلاف غیظ و غضب کے مارے انگلیاں کاٹ کاٹ ڈالتے ہیں۔ (ان سے) کہہ دو: ”اپنے غصہ میں آپ (جل) مررو!“ بیشک اللہ تعالیٰ دلوں کی با تین خوب جانتا ہے۔

(۱۲۰) اگر تمہارا بھلا ہوتا ہے تو انہیں بُرالگتا ہے۔ اور اگر تم پر کوئی مصیبت آجائے تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔ لیکن اگر تم صبر کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈر و تو اُن کی کوئی مکاری تمہیں ذرہ برابر بھی نقصان نہ پہنچ سکے گی۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ اُن کے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

رکوع (۱۲۱) جنگ اُحد کی جھلکیاں

(۱۲۱) (اے پیغمبر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ وَسَلَّمَ! اُس وقت کو یاد کرو) جب تم صحیح سویرے اپنے گھر سے نکل کر مسلمانوں کو جنگ کے لیے (میدانِ اُحد میں) جگہ جگہ متعین کر رہے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

إِذْ هَمَّتْ طَآءِقَتِنْ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَ لَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا طَوْعَانَ
 اللَّهُ قَدِيلَتَوْكِلِ الْمُؤْمِنُونَ ۚ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ
 أَذْلَّةٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۚ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ
 أَلَّا نُ يَكْفِيْكُمْ أَنْ يَمْدَدَ كُمْ رَبِّكُمْ بِشَلَاثَةِ الْفِيْ مِنَ الْمَلِيْكَةِ
 مُنْزَلِيْنَ ۖ بَلَى لَا إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُولُوا وَيَا تُوْكِمْ مِنْ فَوْرِهِمْ
 هَذَا يَمْدِدُكُمْ بِخَمْسَةِ الْفِيْ مِنَ الْمَلِيْكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ۚ
 وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَى لَكُمْ وَلِتَطْمِيْنَ قُلُوبَكُمْ بِهِ طَوْعَانَ
 النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ لِيَقْطَعَ طَرَفًا
 مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا أَوْ يَكْتِبُهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَاهِيْنَ ۚ لَيْسَ
 لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ
 ظَلَمُوْنَ ۚ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ يَغْفِرُ
 لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ طَوْعَانَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝
 يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَآوْ أَصْعَافًا مُضَعَّفَةً
 وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ أُعِدَّتْ
 لِلْكُفَّارِ ۖ وَأَطْبِعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ ۝

(۱۲۲) جب تم میں سے دو گروہ بزدلی دکھانے پر آمادہ ہو گئے تھے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ اُن دونوں کا مددگار تھا اور مسلمانوں کو تواللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

(۱۲۳) بدر میں اللہ تعالیٰ تمہاری مدد کر چکا تھا، حالانکہ تم بے بس تھے۔ سوال اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو تاکہ تم شکر گزار بنے رہو۔ (۱۲۴) جب تم مسلمانوں سے (یوں) کہہ رہے تھے ”کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں کہ اللہ تعالیٰ تین ہزار فرشتے اُتار کر تمہاری مدد کرے؟“ (۱۲۵) ہاں کیوں نہیں! اگر تم صبر کرو گے اور متقی رہو گے اور وہ تم پر ایک دم چڑھ آئیں تو تمہارا پروردگار (تین ہزار نہیں، بلکہ) پانچ ہزار نشان والے فرشتوں سے تمہاری مدد کرے گا۔“

(۱۲۶) اللہ تعالیٰ نے یہ سب کچھ محض تمہاری خوشخبری کے لیے کیا اور اس لیے کہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں۔ اور مدد تو صرف اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہوتی ہے، جو بہت قوی اور بہت دانا ہے۔

(۱۲۷) (اور یہ اللہ تعالیٰ نے اس لیے کیا) تاکہ کافروں کا ایک بازوکاٹ دے یا ان کو مغلوب کر دے اور وہ نامرادی کے ساتھ پسپا ہو جائیں۔

(۱۲۸) اس معاملے میں تمہارا کوئی دخل نہیں۔ وہ (چاہے تو) انہیں معاف کر دے یا انہیں سزادے دے، کیونکہ وہ لوگ ظالم ہیں۔

(۱۲۹) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے، جسے چاہے سزادے، اللہ تعالیٰ تو معاف فرمانے والا اور رحمت فرمانے والا ہے۔

رکوع (۱۲) زمین میں چلو پھرو!

(۱۳۰) اے ایمان والو! ”بڑھا چڑھا کر“ سودنہ کھاؤ۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو، اُمید ہے کہ تم فلاج پاؤ گے۔

(۱۳۱) اُس آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

(۱۳۲) اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ
 وَالْأَرْضُ لَا أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُنِيبُونَ فِي
 السَّرَّاءِ وَالضَّرَاءِ وَالْكَظِيمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ
 النَّاسِ طَوَّا اللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً
 أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفِرُوا إِلَيْهِمْ
 وَمَنْ يَعْفُرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ قَنْ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا
 وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ أُولَئِكَ جَزَاؤُهُمْ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
 وَجَنَّتُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِيلِيْنَ فِيهَا وَنِعْمَ
 أَجْرُ الْعَمِيلِيْنَ ۝ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَّ لَا فَسِيرُوا
 فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝
 هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَلَا
 تَهْنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ ۝
 إِنْ يَمْسِسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ طَوِيلٌ
 إِلَيْأَمْ نُدَاءٌ إِلَيْهَا بَيْنَ النَّاسِ ۝ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
 وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ آءِ طَوَّا اللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّلِيلِيْنَ ۝

(۱۳۳) اپنے پروردگار کی بخشش اور اُس جنت کی طرف دوڑو جس کی لمبائی چوڑائی آسمانوں اور زمین جیسی ہے (اور جو) پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

(۱۳۴) جو خوش حالی اور تنگ حالی میں خرچ کرتے ہیں، غصے کو ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ (ایسے) نیک لوگوں کو بہت پسند کرتا ہے۔

(۱۳۵) جو اگر کوئی فحش حرکت کر بیٹھتے ہیں یا اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کو یاد کر لیتے ہیں اور اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کون ہے جو گناہوں کو بخش سکتا ہو؟ وہ لوگ جانتے بوجھتے اپنے افعال پر اڑنے نہیں رہتے۔

(۱۳۶) ان لوگوں کا بدله ان کے پروردگار کی طرف سے بخشش ہے اور ایسے باغات جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی اور وہ ہمیشہ وہیں رہیں گے۔ (نیک) کام کرنے والوں کے لیے (یہ) کیسا اچھا معاوضہ ہے!

(۱۳۷) تم سے پہلے بہت سے دور گزر چکے ہیں (جن میں نتیجہ و بد لے کے قانون کی مثالیں سامنے آچکی ہیں)۔ تم زمین میں چلو پھر واورد یکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا!

(۱۳۸) یہ لوگوں کے لیے صاف بیان ہے اور پرہیزگاروں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

(۱۳۹) تم ہمت نہ ہارنا اور غم نہ کرنا۔ اگر تم مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے!

(۱۴۰) اگر تمہیں چوت لگی ہے تو (اس سے پہلے) ایسی ہی چوت (دوسرے) لوگوں کو بھی لگ چکی ہے۔ یہ دن ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دیکھنا چاہتا تھا کہ (تم میں سے سچے) مسلمان کون ہیں۔ اور تم میں سے گواہ بنالینا چاہتا تھا۔ اللہ تعالیٰ ظالموں سے محبت نہیں رکھتا۔

وَلِيُمَحَّصَ اللَّهُ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَيَمْحَقَ الْكُفَّارِينَ ① أَمْ
 حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ
 جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ② وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَتَّعُونَ
 الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ صَفَقَدْ رَايْتُمُوهُ وَآتَتُمْ
 تَنْظُرُونَ ③ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ ۝ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ
 الرَّسُولُ أَفَإِنْ مَاتَ أُوْقِتِلَ ا�ْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ
 يَنْقَلِبُ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضْرَرَ اللَّهُ شَيْئًا وَسَيَجْزِي
 اللَّهُ الشَّكِيرِينَ ④ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ
 اللَّهِ كِتَبًا مُؤَجَّلًا وَمَنْ يُرِدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ
 مِنْهَا ۝ وَمَنْ يُرِدُ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۝ وَسَيَجْزِي
 الشَّكِيرِينَ ⑤ وَكَأَيْنُ مِنْ بَيِّ قُتْلَ لَا مَعَهُ رَبِيعُونَ كَثِيرٌ
 فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَيِّلِ اللَّهِ وَمَا ضَعْفُوا وَمَا
 اسْتَكَانُوا ۝ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ⑥ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ
 إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا أَغْفِرْنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا
 وَثَبَّتُ أَقْدَامَنَا وَانْصَرَنَا عَلَىٰ الْقَوْمِ الْكُفَّارِينَ ⑦

(۱۲۱) تاکہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو نکھار دے اور کافروں کو مندا۔

(۱۲۲) کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ (یونہی) جنت میں پہنچ جاؤ گے۔ حالانکہ ابھی اللہ تعالیٰ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے جہاد کرنے والے کون ہیں اور صبر کرنے والے کون ہیں۔

(۱۲۳) تم تو موت کی تمناؤں کے سامنے آنے سے پہلے کر رہے تھے۔ لواب تم نے اسے دیکھ لیا ہے اور وہ تمہاری آنکھوں کے سامنے تھی۔

رکوع (۱۵) دنیا اور آخرت میں بینکی کرنے والوں کی جزا

(۱۲۴) (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بس ایک پیغمبر ہی تو ہیں۔ آپ سے پہلے سے پہلے بہت سے پیغمبر گزر چکے ہیں۔ اگر آپ کا انتقال ہو جائے یا آپ شہید ہو جائیں تو کیا تم اُلٹے پاؤں (جاہلیت کے طریقے کی طرف) پھر جاؤ گے؟ جو الٹا پھرے گا وہ اللہ تعالیٰ کا کچھ نقصان نہ کر سکے گا۔ اللہ تعالیٰ شکر گزاروں کو جزادے گا۔

(۱۲۵) یہ نہیں ہو سکتا کہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر مر جائے۔ (موت کا) وقت تو لکھا ہوا ہے۔ جو شخص دنیوی اجر چاہے گا ہم اُسے اس (دنیا ہی) میں دے دیں گے۔ جو آخرت کا ثواب چاہے گا ہم اُسے (آخرت میں) دے دیں گے۔ ہم شکر کرنے والوں کو معاوضہ ضرور دیں گے۔

(۱۲۶) بہت سے نبی ایسے ہو چکے ہیں، جن کے ساتھ مل کر بہت سے خدا پرستوں نے جنگ کی۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جو مصیبیں اُن پر پڑیں انہوں نے ہمت نہ ہاری، نہ انہوں نے کمزوری دکھائی اور نہ وہ دبے۔ اللہ تعالیٰ (ایسے) صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (۷) انہوں نے اس بات کے سوا کچھ نہ کہا: ”اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں اور ہمارے کاموں میں زیادتیوں کو معاف فرماء، ہمارے قدم جمائے رکھا اور کافر لوگوں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرماء!“

فَاتَّهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ ط
 وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ
 تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ رُدُودَكُمْ فَتَنَقْلِبُوا
 خَسِيرِينَ ۝ بَلِ اللَّهُ مَوْلَكُمْ جَ وَهُوَ خَيْرُ النَّصِيرِينَ ۝
 سَنُلِقُّ فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا
 بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَنًا جَ وَمَا وَلَهُمْ أَثَارٌ ط
 وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّلَمِينَ ۝ وَلَقَدْ صَدَ قَكْمُ اللَّهُ وَعْدَهُ
 إِذْ تَحْسُونَهُمْ بِإِذْنِهِ حَتَّى إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ
 فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا أَرَكُمْ مَا تُحِبُّونَ ط
 مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ج
 ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ط
 وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِذْ تُصْعِدُونَ
 وَلَا تَلُونَ عَلَى أَحَدٍ ۝ وَالرَّسُولُ يَدْعُ عَوْكُمْ فِي
 أُخْرَكُمْ فَآتَاهُمْ غَيْرَ لِكَيْلَا تَحْرَنُوا عَلَى مَا
 فَاتَّكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ وَاللَّهُ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

(۱۲۸) آخر کار اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا کا ثواب دیا اور آخرت کا عمدہ ثواب بھی (دے گا)۔ اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

رکوع (۱۶) جنگِ اُحد میں ہارنے کے اسباب

(۱۲۹) اے ایمان والو! اگر تم کافروں کا کہنا مانو گے تو وہ تمہیں اُلٹے پاؤں پھیر دیں گے۔ پھر تم خسارہ میں پڑ جاؤ گے۔ (۱۵۰) بلکہ اللہ تعالیٰ تمہارا نگہبان ہے۔ اور وہ بہترین مددگار ہے۔

(۱۵۱) جلدی ہی ہم کافروں کے دلوں میں (تمہارا) رب بٹھادیں گے، اس لیے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایسی ہستی کو شریک ٹھہرا�ا جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اُن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ (اُن) ظالموں کے لیے بہت بُری قیام گاہ ہے۔

(۱۵۲) اللہ تعالیٰ نے تو اپنا وعدہ سچا کر دکھایا، جس وقت کہ تم اُن (کفار) کو اُس کے حکم سے قتل کر رہے تھے، یہاں تک کہ تم نے کمزوری دکھائی، اور اپنے کام میں آپس میں اختلاف کرنے لگے۔ اور جب اُس (اللہ تعالیٰ) نے تمہیں وہ چیز دکھادی جس سے تم محبت کرتے تھے تو تم (اپنے سردار کی) نافرمانی کر بیٹھے۔ تم میں سے کچھ لوگ ایسے تھے جو دنیا چاہتے تھے اور تم ہی میں سے کچھ ایسے تھے جو آخرت چاہتے تھے۔ تب اُس (اللہ تعالیٰ) نے تمہیں اُن سے پھیر دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے۔ پھر تمہیں معاف بھی کر دیا۔ اور اللہ تعالیٰ مسلمانوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔

(۱۵۳) جب تم بھاگے چلے جاتے تھے اور کسی کی طرف پلٹ کر (بھی) نہ دیکھتے تھے۔ اور پیغمبر ﷺ تمہارے پیچھے کی جانب سے تمہیں پکار رہے تھے۔ پھر اُس (اللہ تعالیٰ) نے تمہیں رنج پر رنج دیے تاکہ جو کچھ تمہارے ہاتھ سے نکل جائے اور جو مصیبت تم پر آن پڑے، تمہیں اس پر رنج نہ ہو۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ اُس سے باخبر ہے۔

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمَّ أَمْنَةً نُعَاسًا يَعْشُى طَآئِفَةً
 مِنْكُمْ وَطَآئِفَةً قَدْ أَهْمَتُهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظْنُونَ بِاللَّهِ غَيْرَ
 الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنْ أَلَّا مُرِّمَنْ شَيْءٌ
 قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبَدِّلُونَ لَكَ طَ
 يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قَاتَلَنَا هُنَّا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ
 فِي بِيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ
 وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ
 عَلِيهِمْ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٥٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَّقَى
 الْجَمِيعُونَ لَا إِنَّمَا اسْتَرَّ لَهُمُ الشَّيْطَانُ بِعَضٍ مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ
 عَفَ اللَّهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٥٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِلَّهِ أَخْوَانَهُمْ إِذَا أَضْرَبُوا فِي
 الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا أَغْرَى لَوْ كَانُوا عِنْدَ نَاسًا مَا تُؤْتُوا وَمَا قُتِلُوا
 لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذِلِّكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ يُحِبُّ وَيُمِدِّ
 وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١٥٥﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ
 مُتَّمِّمٌ لِمَغْفِرَةٍ مِنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ ﴿١٥٦﴾

(۱۵۴) پھر اس غم کے بعد اُس نے تم پر اطمینان نازل کیا کہ تم میں سے ایک جماعت پر اونگہ کا غلبہ ہو رہا تھا۔ تم میں ایک گروہ ایسا بھی تھا جسے اپنی جان، ہی کی فکر پڑی ہوئی تھی۔ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے متعلق جھوٹے خیالات اور جاہلانہ گمان کرنے لگے تھے۔ وہ (یوں) کہہ رہے تھے: ”کیا اس کام میں ہمارا بھی کوئی دخل ہے؟“ کہہ دو: ”اختیار تو سب اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔“ وہ اپنے دلوں میں جوبات چھپائے ہوئے تھے، اُسے تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ وہ کہتے تھے: ”اگر ہمارا کچھ اختیار چلتا تو یہاں ہم مارے نہ جاتے۔“ کہو: ”اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن لوگوں کی موت لکھی جا چکی تھی، وہ خود ہی اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل پڑتے۔“ (اور یہ جو کچھ ہوا) اس لیے ہوا کہ جو تمہارے سینوں میں ہے، اللہ تعالیٰ اُسے آزمائے۔ اور تمہارے دلوں کو نکھار دے۔ اللہ تعالیٰ دلوں کا حال خوب جانتا ہے۔ (۱۵۵) تم میں سے جو لوگ اُس روز پیٹھ پھیر گئے تھے، جب دونوں جماعتوں ایک دوسرے کے مقابلے میں آئی تھیں، (ان کی لغزش کا سبب یہ تھا) کہ ان کے بعض اعمال کی وجہ سے شیطان نے ان کے قدم ڈگمگا دیے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف کر دیا۔ بیشک اللہ تعالیٰ بہت درگز رفرمانے والا اور بہت بُردبار ہے۔

رکوع (۱۷) شہید زندہ جاوید ہیں!

(۱۵۶) اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو کافر ہیں اور اپنے ان بھائی بندوں کے بارے میں، جو کبھی زمین پر سفر کرتے ہیں یا جو جنگ میں شریک ہوتے ہیں، کہتے ہیں کہ: ”اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ موت سے دوچار ہوتے اور نہ قتل ہوتے۔“ یہ اس لیے ہوا کہ اللہ تعالیٰ یہ بات ان کے دلوں میں حسرت (کابا عث) بنادے۔ موت اور زندگی تو اللہ ہی دیتا ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ اُسے دیکھ رہا ہے۔ (۱۵۷) اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا تمہیں موت آجائے تو اللہ کی مغفرت اور رحمت بہر حال اس سے بہتر ہے جو یہ جمع کر رہے ہیں۔

وَلَئِنْ مُّتَمْرٌ أَوْ قُتِلْتُمْ لَا إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ١٥٧ فِيمَا رَحْمَةٌ
 مِنَ اللَّهِ لَنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَطَّا عَلِيُّظَ الْقَلْبِ لَا نَفَضُوا
 مِنْ حَوْلَكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ١٥٨
 فَإِذَا عَزَّمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ١٥٩
 إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي
 يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ ١٦٠ وَعَلَى اللَّهِ فَلِيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ١٦١ وَمَا
 كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغْلِطْ وَمَنْ يَغْلِطْ يَا تِبِّعًا غَلَّ يَوْمَ
 الْقِيَمَةِ ١٦٢ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ١٦٣
 أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ سَخَطِ مِنَ اللَّهِ وَمَا وَهُ
 جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ١٦٤ هُمْ دَرَجَتْ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ
 بِمَا يَعْمَلُونَ ١٦٥ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ
 رَسُولًا مِنْ أَنفُسِهِمْ يَتَلَوُّ عَلَيْهِمْ أُيُّتِهِ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمْ
 الْكِتَبَ وَالْحِكْمَةَ ١٦٦ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ١٦٧
 أَوْ لَمَّا أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةً قَدْ أَصَبْتُمُ مُصِيبَةً لَا قُلْتُمْ أَنِّي هَذَا
 قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنفُسِكُمْ ١٦٨ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ١٦٩

(۱۵۸) اگر تم اللہ کی راہ میں مر جاؤ یا مارے جاؤ، تمہیں اللہ ہی کے حضور میں پیش کیا جانا ہے۔

(۱۵۹) یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہی ہے کہ آپ ﷺ اُن کے لیے نرم مزاج ہو رہے ہیں۔ اگر آپ ﷺ سخت مزاج اور سنگ دل ہوتے تو وہ آپ ﷺ کے آس پاس سے دور ہو جاتے۔ سو انہیں معاف کر دو، اُن کے لیے دعائے مغفرت کرو اور معااملوں میں ان سے مشورہ کرتے رہو۔ پھر جب آپ ﷺ رائے پختہ کر لیں تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اُس پر اعتماد کرتے ہیں۔

(۱۶۰) اگر اللہ تعالیٰ تمہاری مدد پر ہو تو کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا۔ اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ایسا ہے جو تمہاری مدد کر سکتا ہو؟ اس لیے مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ رکھنا چاہیے۔

(۱۶۱) کسی نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ خیانت کرے۔ جو کوئی خیانت کرے گا، وہ خیانت کے ساتھ قیامت کے دن حاضر ہو گا۔ پھر ہر شخص کو اس کی کمائی کا پورا پورا معاوضہ مل جائے گا۔ اور ان پر کوئی ظلم نہ ہو گا۔

(۱۶۲) بھلا ایسا شخص جو اللہ تعالیٰ کی رضا پر چلنے والا ہو، اُس شخص کی طرح کیسے ہو جائے گا جو اللہ تعالیٰ کے غصب میں گھر گیا ہو؟ اور جس کا ٹھکانا جہنم ہو، جو بدترین ٹھکانا ہے۔

(۱۶۳) اللہ تعالیٰ کے نزدیک اُن کے درجے (مختلف) ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو خوب دیکھتا ہے۔

(۱۶۴) حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر احسان کیا جب اُس نے اُن کے درمیان خود اُنہی میں سے ایک ایسا پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) اٹھایا جو اُس کی آیتیں انہیں سناتا ہے، اُن کو پاک صاف کرتا ہے، اور انہیں کتاب اور سمجھداری کی تعلیم دیتا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے۔

(۱۶۵) کیا جب تم پر کوئی مصیبت آ پڑی تو تم یہی کہتے رہے：“یہ کہاں سے آ ٹکی؟”， حالانکہ اس سے دو گنی مصیبت تم (دمن کو) دے چکے ہو۔ کہہ دو کہ ”یہ (المصیبت) تمہاری اپنی (لائی ہوئی) ہے۔“ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر طاقت رکھتا ہے۔

وَمَا آَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَّقَىِ الْجَمِيعُ فَيَادُنَ اللَّهُ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنُينَ ﴿١٤٤﴾

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا هُنَّا قَدْ عَلِمَ اللَّهُ مَا فِي الْأَرْضِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

الَّهُ أَوْ أَدْفَعُوا طَقَالُوا وَلَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَا تَبْغُونَا هُمُ الْكُفَّارُ يَوْمَئِذٍ

أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ يَا فَوْأَاهُمْ مَا لَيْسَ فِي

قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٤٥﴾ أَلَّذِينَ قَالُوا لَا إِخْرَاجُهُمْ

وَقَدْ وَلَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا قُلْ فَادْرُءُوهُمْ وَلَا عَنْ أَنفُسِكُمْ

الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ﴿١٤٦﴾ وَلَا تَحْسِبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي

سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءً عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿١٤٧﴾ فَرِحِينَ

بِمَا أَتَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ لَا يَسْتَبِشُرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلِدْ حَقُوقًا

بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ لَا لَهُ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٤٨﴾

يَسْتَبِشُرُونَ بِنِعْمَةِ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَا يُنْصِبُعُ أَجْرًا

الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٤٩﴾ أَلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا

أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ظِلِّ الَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٥٠﴾

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشُوهُمْ

فَزَادَهُمْ إِيمَانًا هُنَّا قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَلَا خُشُونَ ﴿١٥١﴾

وَقَدْ لَمَّا

١٤٦
مَعَ عَدَيْدَ مَدِينَ

(۱۶۶) وہ مصیبت جو تم پر اُس دن پڑی، جب دونوں گروہ آپس میں ٹکرائے تھے، تو وہ اللہ تعالیٰ کی مشیت سے ہوئی تاکہ وہ (اللہ تعالیٰ) دیکھ لے کہ مومن کون ہیں۔

(۱۶۷) اور یہ بھی دیکھ لے کہ منافق کون ہیں۔ (جب) ان سے کہا گیا کہ ”آؤ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جنگ کرو یا (کم سے کم شمن کو) دور کر دو“، تو کہنے لگے: ”اگر ہمیں جنگ کا علم ہوتا تو ہم ضرور تمہارے ساتھ ہو لیتے۔“ یہ (منافق) اُس دن ایمان کے مقابلہ میں کفر کے زیادہ قریب تھے۔ وہ اپنے منہ سے (ایسی باتیں) کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہوتیں۔ جو کچھ وہ چھپاتے ہیں، اللہ تعالیٰ اُسے خوب جانتا ہے۔

(۱۶۸) یہ وہی لوگ ہیں جو اپنے بھائی بندوں پر بلیٹھے بٹھائے باتیں بناتے ہیں کہ ”اگر وہ ہمارا کہنا مان لیتے تو مارے نہ جاتے۔“ (ان سے) کہو: ”اگر تم واقعی سچ ہو تو پھر اپنے آپ سے موت طال کر دکھاؤ۔“

(۱۶۹) جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل ہوتے ہیں، انہیں مردہ مت سمجھو، بلکہ وہ تو زندہ ہیں۔ ان کے پور دگار کے پاس انہیں رزق ملتا ہے۔ (۱۷۰) جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے، وہ اس پر خوش ہیں۔ اور جو لوگ (ابھی) ان کے پاس نہیں پہنچے اور ان سے پیچھے رہ گئے ہیں، ان پر بھی خوش ہیں کہ انہیں کوئی خوف اور غم نہ ہوگا۔ (۱۷۱) وہ اللہ کی نعمت اور فضل سے خوش ہیں۔ اور اس (وجہ) سے بھی کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

کروع (۱۸) کفر کے خریدار اللہ تعالیٰ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے

(۱۷۲) ان لوگوں نے زخم کھانے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ (کا کہا) قبول کر لیا۔ اُن میں جو نیکی کرنے والے اور پرہیزگار ہیں، اُن کے لیے بڑا جر ہے۔

(۱۷۳) یہ ایسے لوگ ہیں، جن سے لوگوں نے کہا کہ ” بلاشبہ تمہارے خلاف بہت لوگ جمع ہو چکے ہیں، اس لیے اُن سے ڈرو!“، مگر اُن کا ایمان اور بڑھ گیا۔ انہوں نے جواب دیا: ”ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے، اور وہی بہتر طریقے سے کام بنانے والا ہے۔“

فَإِنْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسِهُمْ سُوءٌ لَا وَاتَّبَعُوا
 رِضْوَانَ اللَّهِ طَوَّا اللَّهُ دُرْفَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿١٤٣﴾ إِنَّمَا ذَلِكُمُ الشَّيْطُونُ
 يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٤٤﴾
 وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَنَ يَصْرُرُوا اللَّهَ شَيْئًا
 يُرِيدُ اللَّهُ أَلَا يَجْعَلَ لَهُمْ حَطَّا فِي الْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٤٥﴾
 إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنَ يَصْرُرُوا اللَّهَ شَيْئًا وَلَهُمْ
 عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٤٦﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ نُمْلِى لَهُمْ خَيْرٌ
 لَا نُفْسِهِمْ أَنَّهُمْ نُمْلِى لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِمِّنُ ﴿١٤٧﴾
 مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الرُّؤْمَنِينَ عَلَى مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّى يَمِيزَ
 الْخَيْثَ منَ الطَّيْبِ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلِكُنَّ
 اللَّهَ يَجْتَبِي مِنْ رَسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ
 وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَقْوُا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٤٨﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ
 الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا أَتَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ
 بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيِّطُونَ مَا بَخْلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ طَ
 وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ﴿١٤٩﴾

(۱۷۴) آخر کار وہ اللہ تعالیٰ کی نعمت اور فضل سے کامیاب ہو کر پلت آئے، انہیں کوئی نقصان نہ پہنچا اور وہ اللہ کو خوش کرنے کی کوشش بھی کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔ (۱۷۵) وہ اصل میں شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے۔ سو تم ان سے مت ڈرنا اور مجھ سے ہی ڈرنا، اگر تم ایمان والے ہو۔ (۱۷۶) جو لوگ گفر میں بہت سرگرمی دکھاتے ہیں، وہ تمہیں غم میں نہ ڈالیں۔ یقیناً وہ اللہ تعالیٰ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے۔ اور انہیں سخت سزا ملے گی۔

(۱۷۷) بے شک جو لوگ ایمان کی بجائے کفر اختیار کرتے ہیں، وہ اللہ تعالیٰ کا کوئی نقصان نہیں کر سکتے۔ اور انہیں دردناک سزا ملے گی۔

(۱۷۸) کافر لوگ یہ نہ سمجھیں کہ ہمارا انہیں ڈھیل دینا ان کے لیے بہتر ہے۔ ہم تو انہیں صرف اس لیے ڈھیل دیے جاتے ہیں کہ ان کا جرم اور زیادہ ہو جائے۔ انہیں تو تو ہیں آمیز سزا ملے گی۔

(۱۷۹) اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اس حالت میں رکھنا نہیں چاہتا، جس میں تم اب ہو، جب تک کہ وہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے۔ اور اللہ تعالیٰ کا یہ طریقہ نہیں کہ تمہیں غیب سے مطلع کر دے۔ لیکن اللہ تعالیٰ رسولوں میں سے جسے چاہے (غیب کی باتیں بتانے کے لیے) منتخب کر لیتا ہے اور اس لیے اللہ تعالیٰ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھو۔ اگر تم ایمان اور تقویٰ اختیار کرو تو تمہیں بڑا اجر ملے گا۔

(۱۸۰) جو لوگ اس چیز میں بخل کرتے ہیں جو انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عطا کی ہے، یہ نہ سمجھیں کہ یہ (کنجوی) ان کے لیے اچھی ہوگی۔ بلکہ یہ ان کے لیے نہایت بُری ہے۔ جس چیز میں انہوں نے بخل کیا ہوگا قیامت کے دن انہیں اسی کے طوق پہنادیے جائیں گے۔ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔ تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ^{١٨١}
 مَا كُتُبَ مَا قَاتَلُوا وَقَاتَلُهُمُ الْأَنْتَيَا عِبَارَةٍ حَقٌّ لَا
 وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ^{١٨٢} ذَلِكَ بِمَا قَدَّ مَتَ
 أَيُّدِيْكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَامٍ لِلْعَيْدِ^{١٨٣} أَلَّذِينَ قَالُوا
 إِنَّ اللَّهَ عَاهَدَ إِلَيْنَا أَلَا نُؤْمِنَ لِرَسُولٍ حَتَّى يَأْتِيَنَا
 بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ^{١٨٤} قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ
 بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَاتَلُتُهُمْ إِنْ كُنْتُمْ
 صَدِّيقِينَ^{١٨٥} فَإِنْ كَلَّ بُوكَ فَقَدْ كُلَّ بَرْسُلٌ مِّنْ
 قَبْلِكَ جَاءُوْ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَبِ الْمُنِيْرِ^{١٨٦} كُلُّ
 نَفْسٍ ذَآءِقَةُ الْمَوْتِ^{١٨٧} وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ
 الْقِيَمَةِ طَفَّلَ زُخْرَفَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ
 فَازَ طَوْمَا الْحَيَاةِ الْدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرْفُرِ^{١٨٨} لَتُبَلَّوْنَ فِيَّ
 أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فَقَدْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا
 الْكِتَبِ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ آشَرَكُوْا أَذَّى كَثِيرًا^{١٨٩}
 وَإِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ^{١٩٠}

رکوع (۱۹) دنیاوی زندگی دھوکے کا سودا ہے

(۱۸۱) بے شک اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کی بات سن لی ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فقیر ہے اور ہم امیر ہیں۔ انہوں نے جو کچھ کہا ہے (اسے) ہم لکھ لیں گے اور ان کا پیغمبروں کو ناحق قتل کرنا (بھی)۔ اور ہم کہیں گے: ”آگ میں جلنے کا عذاب چکھو!“

(۱۸۲) یہ ان اعمال کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھ آگ کے بھیجتے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بندوں کے لیے ظالم نہیں ہے۔ (۱۸۳) جو لوگ کہتے ہیں کہ ”اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم فرمادیا تھا کہ ہم کسی پیغمبر پر ایمان نہ لائیں جب تک وہ ہمارے سامنے ایسی قربانی (کامجزہ) نہ لائے جسے (غیب سے آکر) آگ کھالے۔“ (اُن سے) کہو کہ: ”مجھ سے پہلے تمہارے پاس کئی پیغمبر آچکے ہیں جو روشن نشانیاں لائے تھے اور وہ (مجزہ) بھی جس کا تم ذکر کرتے ہو۔ پھر اگر تم واقعی سچے ہو تو تم نے اُنہیں قتل کیوں کیا تھا؟“

(۱۸۴) سو اگر یہ لوگ تمہیں جھٹلاتے ہیں، تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جا چکے ہیں، جو کھلی نشانیاں، صحیفے اور روشنی بخشنے والی کتاب لائے تھے۔

(۱۸۵) ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ بیشک تم اپنے اپنے پورے اجر قیامت کے دن پانے والے ہو۔ تو جو شخص دوزخ سے دُور رکھا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا، وہ کامیاب ہوا۔ دنیاوی زندگی دھوکے میں ڈالنے والے ساز و سامان کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔

(۱۸۶) تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں میں ضرور آزمائے جاؤ گے۔ تم اپنے سے پہلے (والے) کتاب والوں اور مشرکوں سے بہت سی تکلیف دینے والی باتیں ضرور سنو گے۔ اگر تم صبر کرو گے اور پرہیز گاری کرو گے تو یہی بڑے حوصلہ کا کام ہے۔

وَإِذَا أَخَذَ اللَّهُ مِيْثَاقَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْكِتَبَ لَتُبَدِّلُنَّهُ
 لِلنَّاسِ وَلَا تَكُتُمُونَهُ ذَفَنَبْدُوْهُ وَرَاءَ طُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا
 بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَيُئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ﴿١٨٤﴾ لَا تَحْسِبَنَّ الَّذِينَ
 يَفْرَحُونَ بِمَا آتَوْا وَيُجْبِونَ أَنْ يُحْمَدُ فَإِنَّمَا لَمْ يَفْعَلُوا
 فَلَا تَحْسِبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ
 أَلِيمٌ ﴿١٨٨﴾ وَإِلَهُهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ
 شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٨٩﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَآخْتِلَافِ
 الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا يَتِي لِأَوْلَى الْأَلْبَابِ ﴿١٩٠﴾ الَّذِينَ
 يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقَعْدًا وَعَلَى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ
 فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا
 بَاطِلًا وَسُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ
 مَنْ تُدْخِلُ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ طَوْمًا لِلظَّالِمِينَ
 مِنْ أَنْصَارِنَا ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًّا يَأْتِنَا دِيْ
 لِلْإِيمَانِ أَنْ أَمْتُوا بِرَبِّكُمْ فَأَمْتَنَا صَلَّى رَبَّنَا فَاغْفِرْنَا
 ذُنُوبَنَا وَكَفِرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾

(۱۸۷) جب اللہ تعالیٰ نے ان کتاب والوں سے یہ عہد لیا کہ ”تم اسے لوگوں پر واضح کر دینا اور اسے چھپانا مت“، تو پھر انہوں نے اُسے پیٹھ پیچھے ڈال دیا اور اُسے تھوڑی قیمت پر بچھ دالا۔ سو یہ کتنا برا کار و بار ہے!

(۱۸۸) تم اُن لوگوں کو عذاب سے ہرگز محفوظ نہ سمجھو جو اپنی کرتوتوں پر خوش ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ انہیں ایسے کاموں کی تعریف ملے جو انہوں نے کیے ہی نہ ہوں۔ انہیں عذاب سے دور نہ سمجھو، ان کے لیے دردناک سزا ہے۔

(۱۸۹) آسمانوں اور زمین کی فرمائیں روایتی اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

رکوع (۲۰) مومن کی بنیادی خصوصیتیں

(۱۹۰) بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے میں اُن سمجھدار لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

(۱۹۱) جو کھڑے کھڑے، بیٹھے بیٹھے اور لیٹے رہ کر اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں۔ وہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش پر غور و فکر کرتے ہیں (اور کہتے ہیں) ”اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ (سب کچھ) فضول نہیں بنایا۔ تو اس سے بہت بلند ہے۔ تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے!

(۱۹۲) اے ہمارے پروردگار! بلاشبہ تو نے جسے دوزخ میں ڈال دیا، اسے واقعی رسوا ہی کر دیا۔ اور (ایسے) ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔

(۱۹۳) اے ہمارے پروردگار! یقیناً ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف بلا تھا۔ (اور کہتا تھا) کہ ”اپنے پروردگار پر ایمان لاو۔“ سو ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو معاف فرماء، ہماری برا نیوں کو ہم سے دُور فرماء اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ فرماء!

رَبَّنَا وَأَتَنَا مَا وَعَدْنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط١
 إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا
 أُضِيقُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مَنْ ذَكَرَ أَوْ أُنْثَى بَعْضُكُمْ مِنْ^۲
 بَعْضٍ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذِدُوا فِي
 سَبِيلِي وَقُتِلُوا وَقُتِلُوا لَا كَفَرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاتِهِمْ وَلَا دُخَلَّهُمْ
 جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا إِلَّا نُهُرُّ ثَوَابًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ
 عِنْدَهُ حُسْنُ الشَّوَّابِ ۝ لَا يَغْرِيَنَّكَ تَقْلُبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي
 الْبِلَادِ ط٣ مَتَاعٌ قَلِيلٌ قَفْثُرَّ مَا وَهُمْ جَهَنَّمُ وَبُئْسَ الْيَهَادُ ۝
 لِكِنَ الَّذِينَ اتَّقُوا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
 إِلَّا نُهُرُّ خَلِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ
 خَيْرٌ لِلَّذِينَ بُرَارٌ ۝ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ لَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ
 وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَشِعِينَ لِلَّهِ لَا
 يَشْتَرُونَ بِإِيمَانِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ط٤ أُولَئِكَ لَهُمْ أَجْرٌ هُمْ عِنْدَ
 رَبِّهِمْ ط٥ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَأْبُطُوا قَافَ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝^۶

(۱۹۴) اے ہمارے پروردگار! ہمیں وہ چیزیں بھی دے جن کا تو نے اپنے پیغمبروں کی معرفت وعدہ کر رکھا ہے اور قیامت کے دن ہمیں رسوانہ کرنا۔ بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔“

(۱۹۵) سوانح کے پروردگار نے انہیں جواب دیا کہ ”میں تم میں سے کسی کام کرنے والے کے کام کو ضائع نہیں کرتا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ تم آپس میں ایک دوسرے جیسے ہو۔ سو جنہوں نے اپنے لوگوں کو چھوڑا، اپنے گھروں سے نکالے گئے، میری راہ میں ستائے گئے۔ جہاد کیا اور شہید ہوئے، میں ان کی خطائیں ضرور دور کر دوں گا۔ اور انہیں ضرور ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔“ یہ اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کی جزا ہے۔ اور بہترین جزا اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے۔

(۱۹۶) شہروں میں کافروں کی چلت پھرت تمہیں کسی مغلاظے میں نہ ڈال دے۔ (۱۷) یہ تھوڑا سا لطف اٹھایا ہے۔ پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا۔ اور وہ بدترین قیام گاہ ہے۔ (۱۹۸) لیکن جو لوگ اپنے اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں، ان کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے اندر نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مہمان نوازی ہے۔ جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہ نیکی کرنے والوں کے لیے بہتر ہے۔

(۱۹۹) بے شک کتاب والوں میں سے بھی کچھ لوگ ایسے ضرور ہیں جو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں، اور (اس پر بھی) جو تم پر نازل ہوا ہے اور اس (کتاب) پر بھی جو ان کی طرف بھی گئی تھی۔ وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو تھوڑی سی قیمت پر بیچتے نہیں۔ ایسے لوگوں کا اجر ان کے پروردگار کے پاس ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ حساب جلد چکانے والا ہے۔

(۲۰۰) اے ایمان والو! صبر کرو اور زیادہ سے زیادہ صبر کرو، مقابلہ کے لیے تیار رہو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، اُمید ہے کہ تم فلاح پاوے گے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ
 وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا
 وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلَ عَنْ بِهِ وَالْأَرْحَامَ
 إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝ وَاتُّوِّلِيَّتُمْ أَمْوَالَهُمْ
 وَلَا تَتَبَلَّلُوا إِلَى الْخَيْثَرَ بِالظَّلِيلِ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ
 إِلَى أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوَّبًا كَبِيرًا ۝ وَإِنْ خِفْتُمْ
 أَلَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَإِنْ كِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ
 مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلَثَ وَرُبْعَ ۝ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَا
 تَعْدِلُوا ۝ وَاتُّوِّلِيَّتُمْ أَمْوَالَكُمْ ذَلِكَ أَدْنَى
 أَلَا تَعُولُوا ۝ وَاتُّوِّلِيَّتُمْ نِحْلَةً ۝ فَإِنْ
 طَبِّنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِئُوا مَرِيءًا ۝
 وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيمَةً
 وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاکْسُوْهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝

سورة (۳)

آیتیں: ۱۷۶

النَّسَاءَ (خواتین)

رَوْع: ۲۳

مختصر تعارف

مذہب میں نازل ہونے والی اس لمبی سورت کی کل آیتیں ۱۷۶ ہیں، جو چوتھے پارے سے شروع ہو کر چھٹے میں ختم ہوتی ہے۔ اس سورت میں اُن مسائل کا خاص طور سے ذکر ہے جو مسلمانوں کو جنگِ اُحد کے فوراً بعد پیش آئے۔ پھر کہی ان بحثوں سے جو بنیادی اصول مرتب ہوئے، وہ اسلامی قانون اور زندگی گزارنے کی مستقل بنیاد ثابت ہوئے۔ چونکہ اس سورت میں عورتوں کے احترام، نکاح و راثت اور حقوق کا خاص طور سے ذکر ہے، اس لیے اسے سورہ نساء کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں تیبیوں کے حقوق، اُن کی نگرانی کرنے والوں کی ذمہ داریوں، مسلمانوں کے دفاع، عدل و انصاف اور منافقوں کی ریشہ دو ایسوں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

اللَّهُ تَعَالَى كَنَامَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَالْمُهَبَّةِ لِلْأَمْرِ وَالْإِلَاهِ

رَوْع (۱): تیبیوں کے والوں میں احتیاط کی ضرورت

(۱) اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔ اور اُسی سے اس کا جوڑا بنایا۔ اور ان دونوں سے بہت سارے مرد اور عورت پھیلادیے۔ اور اُس اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس (کے نام) سے تم (ایک دوسرے سے اپنا حق) مانگتے ہو۔ اور قرابت کے رشتے (بگاڑنے) سے بھی ڈرو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔ (۲) تیبیوں کے مال انہیں واپس دو۔ اچھی چیز کو بُری چیز سے مت بدل ڈالو۔ اُن کے مال اپنے مال کے ساتھ (ملاکر) نہ کھا جاؤ۔ یہ یقیناً بڑا گناہ ہے۔ (۳) اگر تم اس بات سے ڈرتے ہو کہ تم تیبیوں کے ساتھ انصاف نہ کرسکو گے تو جو عورتیں تمہیں پسند آئیں اُن میں سے دو دو، تین تین، چار چار (تک) سے نکاح کرلو۔ اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم (اُن کے ساتھ) عدل نہ کرسکو گے تو پھر ایک ہی (بیوی کرو)، یا وہ (لونڈی) جو تمہارے قبضہ میں آئی ہے۔ اس میں زیادتی سے بچنے کی امید زیادہ ہے۔ (۴) تم عورتوں کو اُن کے مہر خوش دلی سے ادا کیا کرو۔ البتہ اگر وہ اُس (مہر) کا کوئی حصہ خوشی سے تمہیں خود ہی چھوڑ دیں تو تم اسے مزے اور خوشی سے کھاسکتے ہو۔ (۵) اپنے مال، جنہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے زندگی کے قیام (کاذریعہ) بنایا ہے، نادانوں کے حوالہ نہ کرو۔ البتہ انہیں اس میں سے کھلاتے اور پہناتے رہو اور اُن سے معقول بات کہتے رہو۔

وَابْتَلُو اُلَيْتُمْ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ حَفَانُ اَنْسُمْ
 مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوهُ إِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ حَوْلَاتَ اَكْلُوهَا
 اِسْرَافًا وَبِدَارًا اَنْ يَكْبُرُوا طَ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا
 فَلِيَسْتَعْفِفْ حَوْلَهُ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيُأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ
 فِإِذَا دَفَعْتُمُ إِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَآشِهُدُوا عَلَيْهِمْ طَ
 وَكَفِي بِاللَّهِ حَسِيبًا ⑤ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ
 الْوَالِدُونَ وَالْاُقْرَبُونَ صَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا
 تَرَكَ الْوَالِدُونَ وَالْاُقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِثْهُ أَوْ
 كَثُرَ نَصِيبًا مَفْرُوضًا ⑥ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُوا
 الْقُرْبَى وَالْيَتَمَّى وَالْمَسْكِينُ فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ
 وَقُوْلُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ⑦ وَلْيَخُشَّ اَلَّذِينَ
 لَوْتَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرَّيْلَةً ضِعْفًا خَافُوا
 عَلَيْهِمْ صَ فَلِيَتَقْرُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ⑧
 اِنَّ اَلَّذِينَ يَا كُلُونَ اَمْوَالَ اُلَيْتُمْ ظُلْمًا اِنَّمَا
 يَا كُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا طَ وَسَيَصْلُونَ سَعِيرًا ⑨

(۶) یتیمین کی آزمائش کرتے رہو، یہاں تک کہ جب وہ نکاح (کے قابل عمر) کو پہنچ جائیں تو پھر اگر تم اُن کے اندر الہیت پاؤ، تو اُن کے مال اُن کے حوالے کر دو۔ اور اُن (کے مال) کو اس خیال سے فضول خرچی میں اور جلدی میں مت کھا جاؤ کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (تو اپنے مال کی واپسی کا مطالبہ کریں گے)۔ یتیم کا جو سرپرست مال دار ہو تو وہ پرہیزگاری سے کام لے۔ اور جو غریب ہو وہ بھلے طریقہ سے کھائے (یعنی مناسب حق الخدمت وصول کرے)۔ پھر جب اُن کے مال اُن کے حوالے کرنے لگو تو اُن پر گواہ بھی کر لیا کرو۔ حساب لینے کے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔

(۷) مردوں کے لیے اُس مال میں حصہ ہے جو والدین اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو۔ عورتوں کے لیے بھی اُس مال میں حصہ ہے جو والدین اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو یا زیادہ۔ یہ حصہ (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) مقرر ہے۔

(۸) جب (وراثت کی) تقسیم کے موقع پر رشتہ دار، یتیم اور محتاج آئینیں تو اُس میں سے انہیں بھی کچھ دے دیا کرو اور اُن کے ساتھ بھلائی کے ساتھ بات کیا کرو۔

(۹) ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ (بھی) اپنے پیچھے بے بس اولاد چھوڑتے تو اُن کو (کیا کچھ) اندیشے لاحق ہوتے۔ اس لیے وہ اللہ تعالیٰ سے ڈریں اور بھلائی کی بات کریں۔

(۱۰) پیشک جو لوگ یتیمین کا مال بغیر حق کے کھاتے ہیں، وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں۔ وہ جلدی ہی بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونکے جائیں گے۔

يُوْصِيْكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ قِبَلَ اللَّهِ كَمِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ حَفَّاْنُ كُنَّ
 نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلَثًا مَا تَرَكَ حَفَّاْنُ كَانَتْ وَاحِدَةً
 فَلَهَا النِّصْفُ وَلَا بَوْيَهُ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُّسُ مِمَّا تَرَكَ
 إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ حَفَّاْنُ لَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلَدٌ وَوَرِثَةً آبَوَهُ فَلِإِمْمَةِ
 الْثَّلَاثُ حَفَّاْنُ كَانَ لَهُ إِخْوَةً فَلِإِمْمَةِ السُّدُّسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ
 أَوْدَيْنِ بِهَا أَوْدَيْنُ طَبَّاً وَكُمْ وَآبَنَا وَكُمْ لَا تَدْرُونَ آيَهُمْ أَقْرَبُ
 لَكُمْ نَفْعًا طَفْرِيْضَةً مِنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْمًا حَكِيمًا ⑩
 وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ حَفَّاْنُ كَانَ
 لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكُوكُنَّ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يُوْصِيْنِ بِهَا
 أَوْدَيْنِ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكُوكُنَّ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ حَفَّاْنُ
 كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الشُّهْنُ مِمَّا تَرَكُوكُنَّ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ
 تُوْصُونَ بِهَا أَوْدَيْنُ طَبَّاً كَانَ رَجُلٌ يُوْرَثُ كُلَّهُ أَوْ امْرَأَهُ
 وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُّسُ حَفَّاْنُ كَانُوا أَكْثَرَ
 مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الْثَّلَاثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يُوْصِيِّنِ بِهَا
 أَوْدَيْنُ لَا غَيْرَ مُضَارِّهِ حَفَّاْنُ وَصِيَّةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ⑪

رکوع (۲) اسلام کا وراثت کا قانون

(۱۱) تمہاری اولاد کے بارے میں اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دیتا ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے۔ اگر دو سے زائد بھی عورتیں ہوں تو انہیں ترکے کا دو تھائی (ملے گا)۔ اور اگر (وارث) ایک ہی عورت ہو تو اُس کا حصہ نصف ترکہ ہے۔ اگر اُس (مرنے والے) کی کوئی اولاد ہو تو اُس کے والدین میں سے ہر ایک کو ترکے کا چھٹا حصہ (ملے گا)۔ اگر وہ بے اولاد ہو اور والدین اُس کے وارث ہوں تو اُس کی ماں کے لیے تھائی حصہ (ہوگا)۔ اور اگر اُس کے بھائی بھی ہوں تو اُس کی ماں کو چھٹا حصہ (ملے گا)۔ (اور یہ سب حصے) مرنے والے کی کی ہوئی وصیت پوری کرنے اور قرض (ادا کرنے) کے بعد (نکالے جائیں گے)۔ تم نہیں جانتے کہ تمہارے ماں باپ اور تمہارے بیٹوں میں سے کون نفع کے لحاظ سے تم سے زیادہ قریب ہے۔ (یہ حصے) اللہ تعالیٰ نے مقرر کر دیے ہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑے علم اور دانائی والا ہے۔

(۱۲) تمہاری بیویوں نے جو کچھ چھوڑا ہو، اس کا آدھا تمہیں ملے گا، اگر وہ بے اولاد ہوں۔ اگر وہ اولاد والی ہوں تو ترکہ کا ایک چوتھائی حصہ تمہارا ہو گا جبکہ وصیت جوانہوں نے کی ہو، پوری کردی جائے اور قرضہ (کی ادائیگی کے بعد)۔ وہ تمہارے ترکہ میں سے چوتھائی کی حق دار ہوں گی، اگر تم بے اولاد ہو۔ اگر تم اولاد والے ہو تو انہیں ترکے کا آٹھواں حصہ ملے گا، بعد اس کے کہ جو وصیت تم نے کی ہو اسے پورا کر دیا جائے اور قرضہ (ادا کر دیا جائے)۔ اگر کسی مرد یا عورت نے دور کا رشتہ دار وارث چھوڑا ہو (یعنی اُن کی کوئی اولاد بھی نہ ہو اور والدین بھی زندہ نہ ہوں)، مگر اس کا ایک بھائی یا بھین موجود ہو تو اُن دونوں میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا۔ اگر یہ لوگ اس سے زیادہ ہوں تو (ترکہ کے) ایک تھائی میں وہ سب شریک ہوں گے، جبکہ وصیت جو کی گئی ہو پوری کردی جائے اور قرض ادا کر دیا جائے۔ بشرطیکہ وہ کسی کے لیے نقصان پہنچانے والا نہ ہو۔ یہ فرمان ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔ اللہ تعالیٰ خوب جانے والا اور نرم مزاج ہے۔

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُذْخَلُهُ
 جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِيلِينَ فِيهَا طَ
 وَذِلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۚ ۝ وَمَنْ يَعْصِي اللَّهَ وَرَسُولَهُ
 وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُذْخَلُهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا أَصْوَلَهُ
 عَذَابٌ مُهِينٌ ۝ وَالَّتِي يَأْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَاءِكُمْ
 فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِنْكُمْ ۝ فَإِنْ شَهَدُوْا
 فَآمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَقَّهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ
 اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ۝ وَالَّذِينَ يَأْتِيْنَهَا مِنْكُمْ فَادْوُهُمَا جَ
 فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۝ إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَابًا
 رَّحِيمًا ۝ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ
 بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُوْنَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَئِكَ يَتُوبُ
 اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيْمًا حَكِيمًا ۝ وَلَيُسَتِّ
 التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۝ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ
 أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تَبَدَّلْتُ إِلَيْنَ ۖ وَلَا الَّذِينَ يَمْوِلُونَ
 وَهُمْ كُفَّارٌ ۖ أُولَئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

(۱۳) یہ اللہ تعالیٰ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے پیغمبر ﷺ کی اطاعت کرے، وہ اُسے ایسے باغوں میں داخل کر دے گا جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

(۱۴) جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے گا اور اپنی حد سے بڑھے گا، وہ اسے آگ میں ڈال دے گا۔ جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اُس کے لیے ذلت آمیز سزا ہوگی۔

روع (۳) بدکار عورتوں کی سزا اصلاح

(۱۵) تمہاری عورتوں میں سے جو بے حیائی کا کام کریں تو ان پر اپنوں میں سے چار گواہ کرلو۔ سو اگروہ گواہی دے دیں تو تم انہیں (عورتوں کو) گھروں میں بند رکھو، یہاں تک کہ موت اُن کا خاتمه کر دے یا اللہ تعالیٰ اُن کے لیے کوئی (اور) راستہ نکال دے۔

(۱۶) تم میں سے جو دو افراد بھی یہ کام کریں، ان دونوں کو اذیت دو۔ پھر اگروہ دونوں توبہ کریں اور اصلاح کر لیں تو انہیں چھوڑ دو۔ بے شک اللہ تعالیٰ توبہ قبول فرمانے والا اور حرم فرمانے والا ہے۔

(۱۷) حقیقت میں اللہ تعالیٰ صرف اُن لوگوں کی ہی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی کی وجہ سے کوئی بری حرکت کر بیٹھتے ہیں، پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں، ایسے لوگوں کی توبہ اللہ تعالیٰ قبول کر لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خوب جانے والا اور دانا ہے۔ (۱۸) مگر ایسے لوگوں کی توبہ کا اعتبار نہیں ہے، جو برے کام کیے چلے جاتے ہیں، یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت آ کھڑی ہو، تو کہہ کہ ”میں اب توبہ کرتا ہوں۔“ اور نہ ہی (اُن کا) جومرتے دم تک کافر رہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے تو ہم نے دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحْلُّ لَكُمْ أَنْ تَرْثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا وَلَا
 تَعْضُلُوهُنَّ لِتَنْهَبُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ
 بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ وَعَاسِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ
 فَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ١٩ وَإِنْ
 أَرَدْتُمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٌ لَا أَتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا
 فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ٢٠
 وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَى بَعْضُكُمُ إِلَى بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ
 مِّيشَاقًا غَلِيظًا ٢١ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ أَبَا وُكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ
 سَلَفَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمُقْتَأْطَ وَسَاءَ سَبِيلًا ٢٢ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ
 أُمَّهَتُكُمْ وَبَنْتُكُمْ وَأَخْوَتُكُمْ وَعَمْتُكُمْ وَخَلْتُكُمْ وَبَنْتُ الْأَخْ وَ
 بَنْتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَتُكُمْ الِّتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخْوَتُكُمْ مِّنَ الرَّضَا عَةٌ
 وَأُمَّهَتْ نِسَاءٍ كُمْ وَرَبَّا بِكُمْ الِّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِّنْ نِسَاءٍ كُمْ الِّتِي
 دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
 وَحَلَّا إِلَيْكُمْ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ لَا وَإِنْ تَجْمِعُوا بَيْنَ
 الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ٢٣

(۱۹) اے ایمان والو! تمہارے لیے یہ حلال نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو۔ اور نہ انہیں تنگ کر کے جو کچھ (مہر) تم انہیں دے چکے ہو، اُس کا کچھ حصہ اُڑالو۔ سوائے اس کے کہ وہ کوئی کھلی بے حیائی کی حرکت کریں۔ اُن کے ساتھ بھلے طریقے سے زندگی بسر کرو۔ اگر وہ تمہیں ناپسند بھی ہوں تو ہو سکتا ہے کہ کوئی چیز تمہیں پسند نہ ہو، مگر اللہ تعالیٰ نے اُسی میں کوئی بڑی بھلائی رکھ دی ہو۔

(۲۰) اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی کرنا چاہو، تو (چاہے) تم نے اُس ایک (پہلی) کو ڈھیر سارا مال ہی کیوں نہ دیا ہو، اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لینا۔ کیا تم اُسے بہتان لگا کر اور کھلا گناہ کر کے واپس لوگے (۲۱؟) تم اُسے کیسے لے لوگے، جب کہ تم ایک دوسرے سے لطف اندوڑ ہو چکے ہو اور وہ تم سے ایک پختہ عہد بھی لے چکی ہیں؟

(۲۲) جن عورتوں سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہوں اُن سے ہرگز نکاح نہ کرنا۔ مگر جو پہلے ہو چکا (سو ہو چکا)۔ بے شک یہ ایک بے حیائی، نفرت کی بات اور بہت بُرا دستور تھا۔

رکوع (۲) کن عورتوں سے نکاح حرام اور کن سے حلال ہے

(۲۳) تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں، تمہاری بیٹیاں، تمہاری بہنیں، تمہاری پھوپھیاں، تمہاری خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں، تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلا یا ہو، تمہاری دودھ شریک (رضاعی) بہنیں، تمہاری بیویوں کی مائیں (ساسیں)، تمہاری اُن بیویوں کی جن سے تم نے صحبت کی ہو، اُن کی وہ لڑکیاں جو تمہاری پرورش میں رہتی ہوں، اگر اُن سے صحبت نہ ہوئی ہو تو پھر تم پر کوئی گناہ نہیں اور تمہارے اُن بیٹیوں کی بیویاں جو تمہاری نسل سے ہوں۔ اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم دو بہنوں کو (نکاح میں) ایک ساتھ رکھو، مگر جو پہلے ہو چکا (سو ہو چکا)۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم فرمانے والا ہے۔

